اسلام کیا چاہتا ہے؟

از جناب مولوی شیخ فتح محمد صاحب بھاگووال ضلع گورداسپور

حضرات! چونکہ مسلمان وہ ہے جو اسلام کو قبول کرے اور پھر یہ اقرار اور اعتراف کرے کہ ساری زندگی اسلام ہی کی رہنمائی میں بسر کروں گا۔ لہٰذا ہر مسلمان کا اوّلین فرض یہ ہے کہ وہ اس حقیقت کبریٰ سے واقفیت اور شناسائی رکھے جو عنوان کی شکل میں اس ورق پر موجود ہے۔ جب تک وہ نافہمی و ناشناسی کو عرفان و پہچان سے تبدیل نہ کرے اس حقیقت کا بین ثبوت ہے کہ وہ اپنے اقرار و اعتراف اور عہد و پیمان میں صادق ثابت نہ ہوگا کیونکہ لاعلمی عمل کے فقدان کی دلیل ہے اور جب تک عمل نہ ہو۔ دعوے۔ اقرار۔ اعتراف۔ عہد و پیمان اور عقیدہ و ایمان کو سچا کر کے دکھایا نہیں جا سکتا۔ پس مذکورہ اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر کچھ عرض کئے دیتا ہوں کہ

اِسلام کیا چاہتا ہے؟

یوں تو قرآن مجید بیشتر آیات کا ذخیرہ فراہم کرتا ہے لیکن یہاں معدودے چند آیات موضوع مقصد کے لئے رقم کی جاتی ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (بقرہ)	اے لوگو! اپنے اُس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے تمام کو پیدا کیا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ۔ (الانعام)	وہی ہے اللہ رب تمہارا جس کے سوا تمہارا الٰہ کوئی نہیں ہے وہ ہر چیز کا خالق ہے۔ لہٰذا تم اُس کی بندگی کرو۔ اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ (البینہ)	انسانوں کو کوئی حکم نہیں دیا گیا بجز اس کے کہ اللہ کی بندگی کریں سب کو چھوڑ کر صرف اُسی کی اطاعت کریں
إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ۔ (یوسف)	حکم بجز اللہ کے کسی اور کا نہیں ہے۔ اُس کا حکم تو یہ ہے کہ اُس کے سوائے کسی اور کی بندگی نہ کرو یہی صحیح دین ہے۔

ان آیات سے بلاشک و ریب یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ اسلام لوگوں کو اس حال میں دیکھنا چاہتا ہے

کہ صرف وہ اللہ ہی کو اپنا الٰہ اور رب مانیں اور اسی کی بندگی اور عبادت کریں۔ الوہیت و ربوبیت اور بندگی اور عبادت آپس میں لازم ملزوم ہیں۔ جس کو الٰہ اور رب مانا جائیگا لازماً اُس کی عبادت اور بندگی بھی کی جائیگی جس کی بندگی اور عبادت کی جائے گی لازماً وہی الٰہ اور رب تصور ہوگا۔ خواہ زبان سے اُس کی الوہیت و ربوبیت کا اقرار نہ ہی کیا جائے۔ قطع نظر اس سے کہ وہ الٰہ اور رب حقیقی ہے یا غیر حقیقی۔ تو جب یہ حقیقت ہے کہ الٰہ اور رب صرف اللہ ہی ہے تو پھر بندگی اور عبادت اُسی کی ہونی چاہیئے۔

توحید کی تفصیل اور شرک کی تذلیل

یہاں مناسب سمجھتا ہوں کہ موضوع کی وضاحت کرنے سے پہلے اس امر کا انکشاف کردوں کہ یہی وہ مقام ہے جس پر ثابت قدمی کے ساتھ گامزن رہنے کی تاکید میں اور اس مقام سے ہٹ جانے کی وعید میں قرآن مجید میں اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے۔

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ۔	یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔
ولقد اوحی الیك والی الذین من قبلك لئن اشركت لیحبطن عملك ولتكونن من الخاسرین (زمر)	بلے آخری پیغمبر! تمہاری طرف اور تم سے پہلے تمام پیغمبروں کی طرف یہ وحی کردی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں گے اور تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ۔	یقیناً اللہ اس شخص کی بخشش نہیں کرے گا جو کسی دوسرے کو اُس کا شریک ٹھہرائے اِس کے سوا جس کو چاہے گا بخشے گا

مطلب یہ کہ صرف اللہ ہی کو اپنا الٰہ اور رب مان کر صرف اُسی کی عبادت، بندگی اور غلامی کرنا توحید ہے اور اسی کے لیئے اسلام لوگوں سے اُن کی زندگی لینا چاہتا ہے۔ اور برعکس اس کے کسی دوسرے کو (خواہ وہ کسی بھی قسم کی مخلوق میں سے ہو) الٰہ اور رب جان کر اُس کی عبادت اور بندگی کرنا یا عبادت و بندگی کر کے اُس کے الٰہ اور رب ہونے کا ثبوت دینا شرک ہے جو ایک بہت بڑا ظلم ہے۔ خسارے میں مبتلا کردینے والی چیز ہے ایسا کرنے والوں کی مغفرت و بخشش نہ ہوگی یہاں تک کہ آخرالانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی اگر یہ فعل کرتے تو اُن کے تمام اعمال ضائع ہو جاتے۔

موضوع مقصد کی وضاحت

آپ کے ذہن میں یہ خاکہ کھنچا رہے کہ الٰہ اور رب کے معنی صرف یہی نہیں ہیں کہ خدا۔ پیدا کرنے والا۔ روزی رساں۔ مالک نگہبان بلکہ الٰہ اور رب کے معنی حکمران۔ بادشاہ۔ آقا اور حاکم کے بھی ہیں، اسی طرح عبادت اور بندگی کے معنی صرف پوجا

وکبریائی بیان کرنا یا صرف سلامی کے لئے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا اور قدموں پر گر پڑنا ہی نہیں بلکہ نفع کی امید اور نقصان سے بچاؤ کی خاطر دعا و التجا کرنا۔ نذر و نیاز اور قربانیاں دینا اور زندگی کی ہر جزء اخلاقی۔ معاشی۔ معاشرتی۔ ادبی۔ علمی اور سیاسی وغیرہ میں رعایا کے طور پر حرکت کرنا بھی عبادت اور بندگی ہے۔

اب مسئلہ صاف ہو گیا کہ آپ جس کی بھی بڑائی اور کبریائی بیان کریں گے جس کی بھی سلامی کے لئے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوں گے جھکیں گے اور قدموں پر گریں گے جس سے بھی نفع کی امید اور نقصان سے بچاؤ کی خاطر دعا و پکار کریں گے جس کے بھی نام کی نذر۔ نیاز اور قربانیاں دیں گے اور جس کے بھی حکم اور قانون کے تحت اپنے اخلاق اپنی معاش۔ اپنی معاشرت۔ تمدن۔ علم۔ ادب اور سیاست وغیرہ کو حرکت میں لائیں گے۔ اُس کو آپ نے اپنا الٰہ اور رب بنا لیا گو زبان سے اُسے اپنا الٰہ اور رب نہ بھی کہو۔ اور اسی طرح آپ جان بوجھ کر جس کو اپنا الٰہ اور رب مانیں گے لازماً آپ کو اُسی کی بڑائی اور کبریائی بیان کرنی پڑیگی۔ اُسی کے آگے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا۔ جھکنا اور گرنا پڑے گا۔ اُسی سے ہر نفع کی امید پر اور ہر مصیبت اور کرب و بلا سے رہائی اور نجات کے لئے دعا اور پکار کرنی پڑے گی۔ اُسی کے لئے نذر۔ نیاز اور قربانیاں دینی ہوں گی۔ اور اسی کے حکم اور قانون کے تحت اپنے اخلاق علم۔ ادب اور تمدن کو اور اپنی معاش۔ معاشرت اور سیاست وغیرہ کو حرکت میں لانا پڑے گا۔ اور اسلام چاہتا ہے کہ الٰہ اور رب صرف اللہ ہے اس لئے اُسی کی بندگی اور عبادت کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اللہ کے سوا اوروں کو بھی اپنا الٰہ اور رب سمجھ بیٹھو۔ یا اللہ کے سوا اوروں کی بھی عبادت اور بندگی کر کے یہ ثبوت پیش کرو کہ اللہ کا کوئی شریک بھی ہے۔ وہ وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے۔ جس طرح خالقیت، مالکیت، رزاقیت اور نگہبانی میں اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی طرح حاکمیت۔ بادشاہت۔ حکمرانی اور فرمانروائی میں بھی اُس کا شریک کوئی نہیں۔ لہٰذا اُسی کے قانون کو ترویج دو۔ اُسی کا شرعی راج اور اسی کی شرعی حکومت قائم ہونی چاہئے۔ اُسی کی رعایا محکوم اور غلام بن کر زندگی بسر کرو۔ اُسی کا حکم مانو۔ عظمت و کبریائی اُسی کی بیان کرو۔ اُسی کے آگے قیام۔ رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اُسی کے نام کی نیاز۔ نذر اور قربانیاں دو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

نوٹ:۔ منی آرڈر کے کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط اور صاف تحریر فرمائیں۔